سوال

(184) نمازجنازہ باآوازبلندیاآہستہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازجنازہ باآوازبلند پڑھنا چاہیے یا آہستہ بھی پڑھا جاسکتا ہے، قرآن وحدیث میں اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ وضاحت سے جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازہ میں تین چیزیں ہوتی ہیں۔ قراءت، درود شریف اور میت کے لیے دعائیں وغیرہ۔ جنازہ میں قراءت آہستہ اور باآوازبلند دونوں طرح ثابت ہے، چنانچہ حضرت امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے بتایا: نمازجنازہ میں صحیح طریقہ یہ ہے کہ امام تکبیر کہے پھر پہلی تکبیر کے بعد آہستہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر درود پڑھے اور میت کے لیے خلوص کے ساتھ دعائیں کرے۔[1]

اسی طرح جہری قراءت کے متعلق احادیث میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نمازجنازہ پڑھائی تو فاتحہ پڑھی پھر فرمایا کہ میں نے یہ اس لیے پڑھی ہے تاکہ تمہیں اس کے سنت ہونے کا علم ہوجائے۔[2]

ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھی اور باآوازبلند قراءت کی، پھر جب فارغ ہوئے تو فرمایا کہ یہ سنت اور حق ہے۔[3]اسی طرح دعائیں باآوازبلند پڑھنے کی یہ دلیل ہے کہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازجنازہ پڑھائی تو ہم نے آپ کی پڑھی ہوئی دعا یاد کرلی۔[4]

ظاہر ہے کہ یہ دعائیں اونچی آواز سے پڑھی گئی تھیں، تبھی تو صحابی نے اسے یاد کرلیا۔ بہرحال نمازجنازہ سری اور جہری دونوں طرح ثابت ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]مستدرک حاکم، ص:٣٦٠، ج١

[2] صحیح بخاری، الجنائز: ١٣٣٥۔

[3]نسائی، الجنائز: ١٩٩٠۔

[4] صحیح مسلم، الجنائز: ٩٦٣۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:178

محدث فتویٰ